روئیداد سفر برطانیہ

ایک خالص دینی اور علمی دورہ

از: مولانا سید نصیب علی شاہ ایم این اے

جمعہ 25 جون 2004ء کو بندہ امارات ائیر لائنز کے ذریعے اسلام آباد سے دبئی اور 28 جون کو دبئی سے 005.EK کے ذریعے برطانیہ دورہ کے لئے لندن روانہ ہوا۔ لندن کے ہیتھرو ائیر پورٹ پر جمعیۃ علماء برطانیہ کے آراکین مولانا حافظ اکرام الحق ربانی اور مولانا مفتی عزیز الرحمٰن وصول کرنے کے لئے استقبال میں آئے تھے۔

رات 8 بجے ائیر پورٹ سے مسجد قوۃ الاسلام واسلامک سنٹر روکلی روانہ ہوئے اور یہاں دو دن قیام کیا جمعیت علماء برطانیہ کے روح رواں قاری ہاشم بھی یہاں ملاقات کے لئے حاضر ہوئے اور اس طرح ان کے مشورہ سے دورہ برطانیہ کا پروگرام تشکیل دیا گیا۔

30 جون کو بس کے ذریعے لندن سے شفیلڈ روانہ ہوا اور یہاں مولانا شمس الحق مشتاق اور ان کے ساتھیوں نے بس ٹرمنل پر استقبال کیا مولانا شمس الحق مشتاق 1970 کے عشرہ کے دوران ہمارے ساتھ جمعیت طلباء اسلام میں کام کرتے تھے۔ جمعرات یکم جولائی 2004ء کو نماز عصر کے لئے ہم تبلیغی ڈیوز بری مرکز پر آئے اور یہاں شب جمعہ میں شرکت کی یہ برطانیہ کا سب سے بڑا تبلیغی مرکز ہے۔ اور یہاں کافی تعداد میں لوگ بیان سننے کو باقاعدہ موجود تھے یہ لوگ پرسکون اور نفسیاتی طور سے انتہائی مطمئن نظر آئے۔ یہاں جمعیۃ علماء برطانیہ کے جنرل سیکرٹری مولانا مفتی محمد اسلم اور اسلامک سنٹر، جامع مسجد ویکفیلڈ کے خطیب اور جمعیۃ علماء برطانیہ کے سیکرٹری مولانا طارق علی شاہ صاحب اور برطانیہ میں کافی تعداد میں مقیم علماء بھی ملاقات کے لئے تشریف لائے تھے۔ ان سے ملاقات ہوگئی۔ مولانا شمس الحق مشتاق صاحب مجھے یہاں دو کتب خانے دکھانے لگے ان میں سے ایک کتب خانہ صدیقی ٹرسٹ کراچی نے کھولا ہے جو کہ انتہائی رعایتی قیمت پر انگریزی، اردو اور عربی میں کتابیں فروخت کرتے ہیں تاکہ یہاں کہ مسلمانوں کو اسلامی کتب تک رسائی آسان ہو۔ بندہ نے بھی چند کتابیں راستہ میں مطالعہ کرنے کی نیت سے خرید لی۔

برطانیہ میں موسم تیزی سے بدلتے ہیں لہٰذا اوقات نماز بھی انتہائی فرق کے ساتھ بدلتے ہیں جولائی میں یہاں نماز عصر 8 بجے مغرب 10 بجے اور عشاء 11 بجے پڑھتے ہیں لہذا تبلیغی حضرات اپنے بیان کو نماز مغرب پر ختم کرکے اس کے بعد کھانا کھاتے ہیں ان احباب کے اصرار پر رات کا کھانا کھا کر یہاں سے ہم مولانا اسلام علی شاہ کے ہمراہ ویکفیلڈ روانہ ہوئے۔ اور عین نماز عشاء پر وہاں سنٹرل جامع مسجد پہنچے ویکفیلڈ سنٹرل جامع مسجد ریلوے سٹیشن کے قریب ایک پرسکون جگہ پر قائم ہے مولانا اسلام علی شاہ اور ان کے بھائی مفتی طارق علی شاہ یہاں دینی اور تعلیمی خدمات بھی سرانجام دیتے ہیں جدید طرز پر تعمیر شدہ یہ مسجد دو منزلہ ہے اور اس میں نمازیوں کے

مطالعہ کے لئے ایک باقاعدہ کتب خانہ بھی موجود ہے چونکہ چند دنوں کے لئے میرا قیام یہاں پر تھا۔لہٰذا خیر رفیق فی السفر کتاب میرے لئے قیمتی سرمایہ رہا۔اس مسجد کے ساتھ چار درسگاہیں بھی قائم کی گئی ہیں یہاں روزانہ شام 5 بجے سے 7 بجے تک ملحقہ ایریا کے بچوں اور بچیوں کے لئے دینی تعلیم اور حفظ و ناظرہ کا معقول انتظام کیا گیا ہے۔اور بچیوں کے لئے باقاعدہ معلمات کا انتظام کیا گیا ہے۔اور اوقات تدریس میں یہاں باقاعدہ ایک منظم بڑے مدرسہ کا ساماں ہوتا ہے۔مولانا مفتی طارق علی شاہ اسی مسجد میں ہمہ وقت مقیم رہتے ہیں اور ان کے تلامذہ کا ایک وسیع حلقہ رہتا ہے یہاں ہر وقت باقاعدہ حفظ کا کلاس موجود رہتا ہے برطانیہ جیسے ملک میں یہاں کے ماحول میں باقاعدہ تحفیظ القرآن کا حلقہ ایک عظیم نعمت ہے اس ایریا میں علماء حق کی یہ واحد منظم مسجد اور سنٹر ہے۔

2 جولائی 2004ء کو نماز جمعہ پڑھانا بندہ کے ذمہ تھا خطبہ سے قبل ''استقامت علی الدین'' اور ''اسلام میں اولاد کی صحیح تربیت ہر مسلمان کا فرض ہے'' کے عنوان پر خطاب کیا۔یہاں مسجد میں لاوڈ اسپیکر کا ریڈیو سسٹم قائم کیا گیا ہے جس کا یونٹ ہر مسلمان گھر میں ہوتا ہے۔اور باقاعدہ آذان اور درس گھروں میں سنایا جاتا ہے معلوم ہوا کہ خواتین گھروں کے اندر باقاعدہ دینی درس کو سننے میں دلچسپی لیتی ہیں۔یہی سسٹم برطانیہ میں قائم ہر مسجد کے اندر موجود ہے۔

3 جولائی کو ہم ویکفیلڈ سے لیڈز شہر روانہ ہوئے جو کہ ایک کاروباری خوبصورت شہر ہے یہاں اسلامک سنٹر مرکزی جامع مسجد دیکھنے آئے جہاں ایک خوبصورت وسیع جامع مسجد قائم ہے اور اس مسجد پر باقاعدہ عالی شان مینار بھی موجود ہے یہاں دوسرے شہروں سے تبلیغی جماعت کے احباب تشریف لائے تھے۔جنہوں نے چائے سے ہماری تواضع کی اور بعض اہم مسائل کے بارے میں سوالات بھی کرنے لگے جو کہ انہیں اس معاشرے میں پیش آرہی تھیں۔اس مسجد کے خطیب پاکستانی عالم دین مولانا ریاض احمد صاحب ہیں جو کہ نماز مغرب سے قبل درس قرآن دیتے ہیں ان کے اصرار پر ''آج دینی تعلیم وتربیت کی اہمیت'' کے موضوع پر درس دیا۔

اتوار 4 جولائی 2004ء کو بریڈفورڈ کے مسجد ابوبکر جو کہ شہر نمبر 3 میں واقع ایک عظیم الشان خوبصورت مسجد ہے۔جمعیۃ علماء برطانیہ کے ناظم حافظ محمد اکرام نے یہاں نماز ظہر کے موقع پر بیان رکھا تھا۔اور اس سلسلے میں ایک روز قبل بندہ کے آمد کا باقاعدہ اعلان کیا تھا اس لئے احباب نے اچھے انداز میں خیر مقدم کیا یہاں مولانا فضل داد جو کہ پاکستان کے علاقہ حضرو اٹک سے تعلق رکھتے ہیں یہاں انگلینڈ کے ماحول میں بڑے ہوگئے ہیں اور انتہائی باصلاحیت قابل نوجوان ہے ان کا وجود جدید علوم اور دینی علوم کا ایک حسین امتزاج ہے۔

یہاں برطانیہ سے ایجوکیشنل مینجمنٹ میں ایم اے کی ڈگری حاصل کی ہے جب کہ 1962ء میں دارالعلوم ڈیوز بری سے فارغ التحصیل ہوچکے ہیں۔اور ساتھ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے کلیۃ الحدیث سے بھی فارغ التحصیل ہیں یہاں ساتھ سکول میں پڑھاتے ہیں اور اس تنخواہ پر انحصار کرکے جامع مسجد ابوبکر اور مدرسہ ابوبکر میں مفت خدمات سرانجام دے رہے ہیں مدرسہ ابوبکر میں ان

کے زیر سایہ 250 طلبہ حفظ القرآن اور بنیادی دینی علوم کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ جامع مسجد میں خطاب کے بعد ان سے کافی طویل نشست میں ان کے دینی و علمی دلچسپیوں سے آگاہی حاصل ہوئی وہ جامعہ المرکز الاسلامی بنوں کے شروع کردہ فقہی مجالس اور بالخصوص سہ ماہی المباحث الاسلامیۃ کے اجراء کے خدمات سے انتہائی خوش تھے۔ فرمایا کہ اتنا دلچسپ علمی رسالہ ہے کہ اس کے مضامین کو بالاستیعاب پڑھتے ہیں اور اس سے ہمیں بہت علمی فائدہ حاصل ہو رہا ہے بالخصوص اس کے علمی و تحقیقی مضامین سے ہمیں یہاں برطانیہ میں کافی رہنمائی حاصل ہوتی ہے، ہم ہر تین ماہ اس رسالہ کے آمد کے انتظار میں رہتے ہیں۔ اور پھر دوسرے علماء مجھ سے لے کر اس کا مکمل مطالعہ کرتے ہیں مجھے ان کے ان جذبات سے کافی حوصلہ ملا کہ الحمد للہ کسی حد تک "المباحث الاسلامیۃ" امت مسلمہ کو درپیش جدید مسائل کے حل میں رہنمائی کا کردار ادا کر رہی ہیں۔ ہم برطانیہ میں جہاں بھی گئے الحمد للہ ہر جگہ سے اس رسالہ پر داد تحسین حاصل کیا ہم بھی ان حضرات سے وعدہ کرتے ہیں کہ انشاء اللہ یہ مجلّہ مزید جامع انداز میں اپنا علمی اور تحقیقی سفر جاری رکھے گا۔ مولانا فضل داد نے جامعۃ المرکز الاسلامی کے زیر اہتمام "جدید سائنسی انکشافات اور متعلقہ فقہی مسائل" کے عنوان سے 11 - 12 دسمبر 2004ء کو پشاور میں منعقد ہونے والے فقہی کانفرنس میں دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے یہاں برطانیہ میں جدید میڈیکل سائنس کے حوالے سے درپیش بعض اہم مسائل کو سامنے رکھنے اور علماء پاکستان کے سامنے زیر بحث لانے پر اصرار کیا انہوں نے کہا کہ یہاں کے ہسپتالوں میں ڈاکٹر اور نرسنگ سٹاف کو ہم اسلامی ٹریننگ دیتے ہیں اور ان کورسوں میں ان کو علاج معالجہ کے دوران اسلامی اصولوں کی پاسداری کا درس دیتے ہیں کہ مسلم مریض سے برتاؤ کیسے ہوگا اس کی پاکی و ناپاکی، کھانے پینے اور ستر ڈھانپنے کا اہتمام کیسے ہوگا۔

مولانا فضل داد نے بتایا کہ الحمد للہ اب ڈاکٹر اور نرس مسلمان مریضوں کے علاج اور آپریشن میں اسلامی تعلیمات کا باقاعدہ لحاظ رکھتے ہیں اور یہ ان علماء کی ایک بہت بڑی کامیابی ہیں مولانا فضل داد صاحب نے کہا کہ جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل کے حوالہ سے ہمیں المرکز کے فقہی کانفرنس کے تحقیقات اور فیصلوں کا شدت سے انتظار رہے گا۔ بندہ نے ان کے درپیش مسائل کو فقہی کانفرنس کے سامنے رکھنے کا وعدہ کیا اللہ کرے کہ ہم دور حاضر میں درپیش جدید مسائل کے حل اور متعلقہ شکوک و شبہات اور ابہامات کے ازالہ میں کامیاب ہوں جس کا یہاں دورہ برطانیہ کے دوران متعدد مشوروں میں اصرار کیا گیا۔

4 جولائی شام بروز اتوار کو مولانا اسلام علی شاہ خطیب مرکزی جامع مسجد ویکفیلڈ کے ہمراہ ملحقہ قریبی شہر ھڈسفیلڈ گئے اور وہاں مسجد عمر بن الخطاب جو کہ مین روڈ پر وسیع و عریض مسجد ہے وہاں نماز مغرب کے بعد اجتماع سے خطاب کیا یہاں کے سامعین نے متحدہ مجلس عمل کے پارلیمانی خدمات کو سراہا جامع مسجد کے خطیب مولانا نصیب الرحمٰن علوی جو کہ قابل مدرس اور کئی اسلامی کتابوں کا مصنف بھی ہیں نے یہاں عشائیہ کا اہتمام کیا تھا اور لندن، برنلے اور راچڈیل سے بھی جمیعۃ علماء برطانیہ کے آراکین و علماء کو مدعو کیا تھا۔ رات

ساڑھے بارہ بجے تک ایک کھلے محفل میں احباب نے تبادلہ خیال کیا پشاور فقہی کانفرنس میں علماء برطانیہ کوشرکت کی دعوت دی گئی اور انہوں نے اگلے اجلاس میں اس اہم پروگرام کو ایجنڈہ میں زیرغور لانے کا فیصلہ کیا۔

8 جولائی کو ھڈسلفیڈ کے مسجد النور میں احباب نے عصر کا پروگرام رکھا تھا وہاں خطاب کرنے کے بعد اسی روز وہاں کے قدیم مسجد عثمان میں مغرب کو خطاب کیا۔ یہاں احباب کے اصرار پر پاکستان میں متحدہ مجلس عمل اور اس کے ممبران اور صوبائی حکومت کے اقدامات کی ایک جھلک بھی خطاب میں پیش کیا یہاں معلوم ہوا کہ میڈیا کے ذریعہ مذہبی جماعتوں کی بہت کم خبریں آتی ہیں۔

9 جولائی کو بریڈفورڈ کے مدنی مسجد میں نماز جمعہ پڑھایا چونکہ بریڈفورڈ میں احباب کو پیشگی اطلاع کردی گئی تھی لہذا بہت بڑا اجتماع ہوا جس میں خطاب کا محور ''یاَیہا الذین امنوا قوا انفسکم و اھلیکم نارا '' رہا اور اسلام میں اولاد کی تربیت کی اہمیت پر زور دیا۔ نماز عصر اسی روز مسجد بلال میں پڑھا اور نماز کے بعد ''دورِ حاضر میں مسلمانوں کی ذمہ داری'' کی موضوع پر خطاب کیا یہاں سے اب ہم راچڈیل شہر منتقل ہوگئے اور یہاں جمعیۃ علماء برطانیہ کے ناظم اشاعت حافظ اکرام اختر کے ہاں قیام رہا یہاں زیادہ تر فیصل آباد اور کمالیہ کے باشندے مقیم ہیں۔ اور انہوں نے یہاں پر نیا ادارہ تعلیم الاسلامیہ کے نام سے باقاعدہ ایک دارالعلوم قائم کیا ہے اور ایک عظیم الشان جامع مسجد تعمیر کیا ہے اس ادارہ میں برطانیہ میں مقیم ایشیائی باشندوں کے اولاد باقاعدہ درس نظامی پڑھتے ہیں اور دورہ حدیث تک باقاعدہ اسباق پڑھائے جاتے ہیں زیادہ تر اساتذہ پاکستان سے فارغ التحصیل ہیں۔

یہاں باقاعدہ صبح 8 بجے سے ظہر تک پیرڈ لگتے ہیں اور درس زمین پر بیٹھ کر ہی دی جاتی ہے یہاں ہماری ملاقات مولانا مفتی عبدالقادر اور حافظ سے ہوگئی جو کہ فعال شخصیات ہیں اور یہاں پڑھاتے ہیں ھڈسفیلڈ سے مولانا نصیب الرحمٰن علوی صاحب روزانہ صبح آکر درس نظامی پڑھاتے ہیں راچڈیل میں قائم اس دارالعلوام کی اہمیت سے کسی کو انکار نہیں۔

10 جولائی کو اولڈھام سنٹر گئے اور یہاں مولانا شمس الرحمٰن صاحب کے مسجد میں اولاد کی تربیت کی اہمیت پر خطاب کیا۔ اولڈھام میں ہماری ملاقات الامۃ ویلفیئر سوسائٹی کے مولانا محمد ادریس اور بھائی ظہور احمد سے ہوگئی اولڈھام میں بھائی ظہور احمد اور بھائی مرتضٰی نے ہماری کافی خاطر و تواضع کی اور میرے ساتھ سفر میں شریک رہے ان دونوں حضرات کی توسط سے مانچسٹر کا بھی دورہ کیا اور یہاں صنم ریسٹورنٹ میں ''روزنامہ جنگ لندن'' کے نمائندہ علامہ عظیم سے حافظ اکرام اختر نے انٹرویو کا ٹائم طے کیا تھا بھائی ظہور احمد اور مرتضٰی صاحب مجھے وہاں لے گئے روزنامہ جنگ لندن نے میرے دورہ برطانیہ کے مقاصد، پاکستان کے سیاسی صورتحال اور علماء کی سیاسی جدوجہد کے موضوع پر تفصیلی انٹرویو لیا انہوں نے اصرار کیا کہ عصر جدید کے بہت سارے حل طلب مسائل کو بنوں فقہی کانفرنس کے سامنے زیر بحث لانے پر اصرار کیا جو آج کل مسلمانوں کو درپیش ہیں اور برطانیہ کے مسلمان بھی اس میں دلچسپی لیتے ہیں۔ مانچسٹر میں

علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب مقیم ہیں اور یہاں ان کا اسلامک سنٹر بھی ہے بھائی ظہور احمد اور مرتضٰی کے ہمراہ ان سے بعض علمی مسائل پر نشست ہوئی۔ چونکہ بندہ قومی اسمبلی میں وزارت محنت وافرادی قوت و بیرون مقیم پاکستانی کے مجلس قائمہ کا رکن بھی ہے لہذا ہر مجلس میں برطانیہ میں مقیم پاکستانیوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لیتا رہا جو کہ اکثر پاسپورٹ، شناختی کارڈ اور ویزہ سے متعلق تھے۔ چنانچہ بھائی ظہور احمد اور مرتضٰی کے ہمراہ اچانک مانچسٹر کے پاکستانی قونصلیٹ گیا دیکھا تو لوگوں کا ایک ہجوم تھا ان سے ان کے مسائل پوچھے جو کہ یہاں کے عاملہ اور ان کے رویہ سے شاکی تھے۔ کمیونٹی قونصلر حمیرا احمد شریف نے قونصلیٹ کا معائنہ کرایا اور ان کو یہاں انتظار گاہ میں لاکر عوام کا سامنا کھڑا کر کے ان کی شکایات سنی کسی عوامی نمائندہ کی پہلی بار یہاں آمد کو وہاں مقیم پاکستانیوں نے بہت سراہا۔ حتیٰ کہ اس بات کا تذکرہ وہاں قریبی شہروں میں ہونے لگا کہ متحدہ مجلس عمل کا ممبر قومی اسمبلی پاکستانیوں کے مسائل معلوم کرنے قونصل خانے آیا تھا۔ اولڈھام میں تو انہوں نے اس تحسین میں باقاعدہ مجھے دعوت دی اور وہاں اس حوالہ سے باقاعدہ نشست ہوگئی۔ اولڈھام میں یہاں پریس کانفرنس سے خطاب کیا اور اخباری نمائندوں کے متعدد سوالات کے جوابات دیئے جس پر وہاں دیگر حاضرین خوشی کا اظہار کرنے لگے۔

11 جولائی کو ہم راچڈیل سے بذریعہ کار برمنگھم روانہ ہوئے جہاں برمنگھم کے عظیم الشان فیض الاسلام مسجد میں اسلامی کانفرنس میں شرکت کی یہاں دنیا بھر سے چیدہ چیدہ علماء تشریف لائے تھے جنہوں نے اپنے اپنے انداز میں کانفرنس سے خطاب کیا۔ بندہ نے پاکستان میں علماء کا کردار اور دور حاضر میں اسلامی سیاست کی اہمیت کے موضوع پر خطاب کیا۔ برمنگھم برطانیہ کا دوسرا بڑا شہر ہے یہاں دوسرے شہروں سے بھی لوگ اس کانفرنس میں شرکت کے لئے آئے تھے اور سامعین کا جذبہ دیدنی تھا ان کے اندر اپنے مہمانوں کو توجہ سے سننے اور دیکھنے کا جذبہ پایا جو کہ بہت کم دوسرے پروگراموں میں دیکھا جاتا ہے۔

یہاں بہت سارے دیگر علماء بھی آئے تھے لیکن الحمدللہ سٹیج سے جامعہ المرکز الاسلامی کے خدمات اور دور حاضر میں درپیش جدید فقہی مسائل کا حل کے موضوع پر جامعہ کے خدمات کا تحسین پیش کیا گیا۔ اور ایک بڑے جامعہ کے طور پر تعارف کیا گیا۔ راچڈیل سے حافظ محمد اکرام نے مفتی رفیع اللہ صاحب کو پابند بنایا تھا کہ وہ برمنگھم کے دورہ کا انتظام کریں گے وہ ہمیں اپنے گھر لے گئے اور عصر کو مسجد حمزہ برمنگھم میں خطاب کا پروگرام بھی کرلیا جو کہ یہاں کی تیسری بڑی جامع مسجد ہے۔

13 جولائی کو ظہر برمنگھم کے مسجد قباء اور عصر کو سنٹرل جامع مسجد برمنگھم جس کو صدام حسین مسجد بھی کہتے ہیں اور ان کے عطیہ سے تعمیر کیا گیا تھا یہ برمنگھم کی مرکزی مقام پر سب سے بڑی مسجد ہے یہاں عصر کو خطاب کیا۔

14 جولائی کو ہم برطانیہ کے مشہور دارالعلوم بری گئے جو یہاں کی سب سے بڑی علمی مرکز ہے اور یہاں کے فضلاء پورے یورپ کے اندر پھیلے ہوئے ہیں مولانا عبدالرحیم نے ہمیں دارالعلوم آنے کی دعوت دی تھی یہاں اساتذہ اور طلبہ سے ملاقات ہوگئی۔ دورہ حدیث

شریف تک یہاں باقاعدہ اسباق پڑھائے جاتے ہیں یہاں شعبہ تخصص فی الفقہ کے نصاب پر بات ہوئی تاکہ یہاں کے فضلاء جامعہ المرکز الاسلامی بنوں میں دوسال کورس کے لئے آسکیں دار العلوم کے نصاب اور وفاق المدارس کے نصاب پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔اصحاب دار العلوم نے جدید فقہی مجالس کا خیر مقدم کیا بعد میں ہم دار العلوم بولسٹن گئے جو کہ واقعی ایک خوبصورت مدرسہ ہے۔یہاں سے مولانا موسیٰ قاسمی فاضل دیوبند نے اپنے گھر لے جا کر ضیافت کی۔آج عصر یہاں جامع مسجد فاروق اعظم اور مغرب جامع مسجد ابوبکر اور نماز عشاء کو مسجد ابراھیم میں خطاب کیا۔یہاں مولانا محمد اسعد جو کہ برنلے میں مقیم ہیں اور نہایت ملنسار قابل عالم دین ہیں یہاں آئے تھے اور دوسرے بہت سارے علماء بھی موجود تھے جنہوں نے ہماری خاطر تواضع کی جن میں مولانا جنان علی اور حافظ محمد اقبال بھی شامل تھے۔

16 جولائی کو نماز جمعہ پڑھانے کا پروگرام اولڈھام میں طے تھا مسجد ''نصرۃ الاسلام'' اولڈھام کی خوبصورت عظیم مسجد ہے یہاں بیان اور جمعہ پڑھانے کے بعد اخباری نمائندوں اور معززین شہر سے پاکستان کی سیاسی صورت حال،مسئلہ کشمیر اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال ہوا اسی روز عصر کو لیسٹن میں نماز عصر کا پروگرام تھا سید عبدالکریم شاہ صاحب یہاں کی مشہور روحانی شخصیت ہیں یہاں نماز کے بعد تفصیلی خطاب ہوا خطاب کے بعد سامعین نے متعدد دینی وعلمی اور سیاسی سوالات کئے۔وانا اپریشن کے حوالے سے بھی کئی سوالات ہوئے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بیرون ملک پاکستانی اس پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں۔

17 جولائی کو بروز ہفتہ سکاٹ لینڈ کا دورہ طے تھا گلاسکو کے مولانا مفتی حبیب الرحمٰن نے یہاں کے مسلمانوں کو میرے آمد کے بارے میں مطلع کیا تھا۔علی الصبح حافظ اکرام اختر اور مولانا اسلام علی شاہ کے ہمراہ ہم بذریعہ کار گلاسکو روانہ ہوئے چونکہ سکاٹ لینڈ برطانیہ کا خوبصورت اور سیاحتی خطہ ہے۔ہفتہ اور اتوار کو یہاں سرکاری چھٹی ہوتی ہے لہذا رش کی وجہ سے تین گھنٹے کا یہ سفر ہم نے پانچ گھنٹے میں طے کیا یہاں کے جنگلات،پہاڑوں اور کھیتوں کی ترتیب پورے برطانیہ سے انوکھا ہے اس لئے عرب سیاح اس کو **ارض الخفایا والخرافات** بھی کہتے ہیں۔

گلاسکو میں یہاں اسلامک سنٹر اور جامع مسجد میں تین بجے بعد از دوپہر پہنچے مولانا مفتی حبیب الرحمٰن صاحب انتظار میں تھے یہ ایک عظیم خوبصورت مسجد ہے پورے یورپ میں یہ سب سے بڑی عالی شان مسجد ہے اور گلاسکو کے قابل دید مناظر میں سے بھی ایک ہے نماز مغرب کے بعد اس تاریخی جامع مسجد میں دین اسلام پر استقامت کے موضوع پر خطاب کیا۔

18 جولائی کو بذریعہ ٹرین مانچسٹر سے لندن روانہ ہوا یہاں حافظ اکرام اختر،بھائی ظہور احمد اور بھائی مرتضی نے الوداع کیا یہاں حافظ اکرام الحق ربانی نے اسٹیشن سے لینے کے لئے احباب بھیجے تھے اور مجھے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر ومسجد لندن لے گئے وہاں سے رات قیام ہم نے کرولی کے **قوت الاسلام** مسجد میں کی۔

20 جولائی سوموار کو جمعیۃ علماء برطانیہ کے رہنماؤں قاری محمد ہاشم اور مولانا مفتی عزیز الرحمٰن کے ہمراہ پاکستانی ہائی کمیشن لندن گئے یہاں کمیونٹی ویلفیئر قونصلر آصف سلیم نے ہمارا استقبال کیا بحیثیت رکن اسٹینڈنگ کمیٹی وہاں سفارت خانے جا کر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے مسائل اور سفارت خانے کی طرف سے ان کو فراہم کئے جانے والے سہولیات کا جائزہ لیا ہم پاسپورٹ سیکشن، ویزہ سیکشن شناختی کارڈ آفس اور انتظار گاہ بھی گئے۔ جہاں ان کے مسائل معلوم کئے وہاں اکثر پاکستانی سفارت خانے سے شاکی تھے سفارت خانہ کے عاملہ نے کہا کہ قلت عملہ کی وجہ سے یہ شکایات بالکل بجا ہیں وہاں انتظار میں موجود لوگوں نے کسی عوامی نمائندہ کی طرف سے پہلی بار یہاں آ کر ان کے مسائل میں دلچسپی لینے کا خیر مقدم کیا۔ اسی روز لندن کے ویمبلڈن کی جامع مسجد میں عصر کو خطاب تھا یہاں مفتی سہیل باوا نے ہماری بہت اچھی ضیافت کی اور جدید فقہی مسائل کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو بھی ہوئی یہاں لندن میں پرائیویٹ اسلامی سکول کے حوالے سے تبادلہ خیال ہوا۔

21 جولائی بدھ کو لندن کے کینسٹن مسجد میں نماز مغرب کا پروگرام طے تھا یہاں کے خطیب عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت یورپ کے نگران مولانا ظہور احمد الحسینی ہیں جو کہ قابل عالم دین اور مخلص انسان ہیں انہوں نے ہماری کافی اکرام اور خاطر تواضع کی یہاں نماز مغرب کے بعد عربی اور اردو میں درس دیا۔

خوشخبری

جدید فقہی مقالات 7 جلدوں میں

الحمدللہ کہ اہل علم کے شدید اصرار پر پہلی بنوں فقہی کانفرنس 1996ء، دوسری بنوں فقہی کانفرنس 1998ء، ایبٹ آباد فقہی سیمینار 2001ء، اسلام آباد فقہی سیمینار 2003ء کو مختلف موضوعات کے لحاظ سے تقسیم کر کے 7 جلدوں میں اس کی جدید ترتیب مکمل کی گئی ہے اور عنقریب زیور طباعت سے آراستہ ہو کر افادہ عام کیلئے شائع کئے جا رہے ہیں۔ احباب اپنی کاپی محفوظ کرنے کے لئے رجوع کر سکتے ہیں۔

برائے رابطہ: ڈاکخانہ جامعۃ المرکز الاسلامی ڈیرہ روڈ بنوں (پاکستان)

فون نمبر: 0928-310353 فیکس: 310355

ای میل: almarkazulislami@maktoob.com

اکاؤنٹ نمبر: 1813 حبیب بینک لکی گیٹ بنوں